لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

سبحان اللہ کیا دین محمدی کی فضیلت اللّٰھم اتنا علیہ و بہ نستعین آمین

رد نصاریٰ

یہہ کتاب در شبہات نصاریٰ بر مذہب حق والصدق سبحان اللہ کیا خوب مرغوب ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہہ رسالہ بیان مین سوالات گدوین عیسوی اور جوابات محمد ہادی محمدی کے اور اس عیسوی کے مسلمان ہونے مین واسطے معلوم ہونے مسلمان بھائیون کے سن بارہ سو بیالیس ہجری نبوی مین لکھا گیا اور چند الفاظ معلومہ کے معنے اس رسالہ کے حاشیہ پر لکھے گئے ہین معلوم ہووے غرض یہہ ہے کہ ہر ایک مسلمان بھائی بعد مطالعہ اپنے دوسرے بھائیون کو لکھہ لکھا دیوے تو اللہ تعالی ان بھائیون کی مقصد اور مراد دینی و دنیوی بحق نبی آخر الزمان محمد مصطفے صلی اللہ علیہ و الہ و اصحابہ وسلم کے بر لاوے اور دین محمدی پر قایم و دوام رکھے اور طفیل سے ان بھائیون کے اس عاجز خاکسار کے بھائیون اور اشناون کی مراد دارین حاصل ہووے

آمین یا رب العالمین

ایک روز کسی عمدہ کے گھر شادی کی دعوت تھی سو لوگ جمع ہوکر کھانا کھاتے تھے اتنے مین ایک شخص عیسوی گدوین نامی کہ شاید اسکو بھی دعوت تھی یکایک داخل محفل ہوا تو صاحب خانہ نے اسکو الگ بٹھلایا جب سب لوگ کھانے سے فراغت پا چکے اسکے لئے کھانا منگواکر سفرہ چن دیا تو اوسنے ہرگز نہ کھایا ہر چند صاحب خانہ

ایسا بے نظیر ہے کہ کسی بشر کے کلام کو اس سے ہرگز لگاؤ نہین ہمین نظیر ہے کیونکہ
شہنامہ فصاحت مین بے عدیل ہے اور کسی کتاب فارسی کو مقابلہ نہین پس
اوسکو بھی کلام الٰہی چاہیے کہنا

محمدی کا جواب

سبحان اللہ شہنامہ فصاحت مین بے نظیر ہے اوس سے تو دیوان حافظ فصیح ہے
اور اس دیوان سے بوستان علی القیاس اور بھی کتابین اپنے اپنے عالم مین فصیح ہین
اور حقیقت یہہ ہے کہ ہر زمانہ کے فصحا سے ایک ایک کتاب فصیح تصنیف پائی گئی
ویسا ہی حال مین بھی فارسی مثنوی لیلی و مجنون کے طوفان شاعر سے نہایت فصیح تصنیف
پائی گئی ہے چنانچہ ایک بیت مجنون کے وصف کی یہہ ہے بیت شیر مست سر بستان الم
پرورش یافتہ بدامن غم ؛؛ مگر کتاب کوئی ایسی نہین ہوئی کہ فصاحت مین لاثانی ہو
اور یہہ بات مشہور ہے کہ ہر زبان روز بروز فصیح ہوتی ہے چنانچہ انگریزی زبان
بھی بہ نسبت سابق کے اسوقت مین فصیح تر ہے اور زمانہ ہر فصحا کی زبان سے خالی
نہین باوجود اسکے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت سے اب تک فصحاے عرب کے
کسی نے اس فصاحت و متانت کی کوئی کتاب تصنیف نہین کی اور اس زمانہ مین
بھی فصحاے عرب کا اتفاق تھا کہ کوئی کتاب سابق مین بھی اس شان و فصاحت کی نہین
ہوئی تھی اس لئے ہم قرآن کو معجزہ کہتے ہین اگر تم کو شک ہو تو اب عربستان کے فصحاے
قوم یہود وغیرہ سے قرآن کی ایک آیت کی شان و فصاحت کے مقابلہ مین قطع نظر
اس سے پوری ہووے تب وہ کچھ ورنہ کرگا

عیسوی کا سوال

یہہ کیا ہوگا کہ انجیل کو ہر ایک قوم کے شخص لیتے دیکھتے پڑھتے ہیں تو ہم اونکو کچھ نہیں کہتے بلکہ بے انکار دیتے ہیں لیکن تم اپنے قرآن کو ہمارے ہاتھ میں تو کیا بلکہ چھونے بھی

نہیں دیتے

محمدی کا جواب

سبب اوسکا یہہ ہے کہ ہر ایک اہل کتاب کو یہاں اپنی کتاب کی تعظیم و تکریم واجب ہوتی ہے بخلاف ان کے تم عیسوی تعظیم کے بدلے اپنی کتاب کو حقیر جان کر پاخانہ کے وقت اوس کے ورقوں سے چوتڑ پونچھتے ہو پس جو لوگ اپنی کتاب کی تعظیم و تکریم نہ کریں سو وے دوسرے کی کتاب کی کیا تعظیم و تکریم کرینگے اور وے جو اپنی کتاب کی تحقیر کرتے ہیں تو مردود کافر ہیں یعنے کافر ٹھہرتے ہیں پھر ایسوں کے ہاتھ قرآن مقدس کیوں کر دیا جاویگا اس لیئے ہم اوسکو ہاتھ تک چھونے

نہیں دیتے

عیسوی نے تھوڑے وقت تامل کرکے کہا سبحان اللہ تمہارے یہاں نہ کسی نبی کی اہانت اور نہ کسی کتاب کی تحقیر پائی جاتی ہے اور تمہاری سب باتیں حق پائی جاتی ہیں اور فارقلیط کہ جسکا بیان مسیح نے کیا تہا وہ محمد علیہ السلام ہی ہے اب مجھکو اوسکا دین تلقین کر دلینے میں آج سے توبہ کرتا ہوں اور

اپنے باطل مذہب سے باز آتا ہوں تم گواہ رہو تب اوسکو کلمہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پڑہایا اور احکام وارکان مسلمانی کے سکھلائے اور نام اوسکا میرزا ہدایت بیگ رکھا